سوال

(812)عدت کے دوران کون سے کام جائز ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے تو اسے عدت کے دوران کے کون سے کام جائزاور کون سے ناجائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے اس کےلیے درج ذیل امورلازم ہیں :

1۔ اسی گھر میں اقامت اختیار کرے جس میں شوہر کی وفات ہوئی ہو اور بغیر کسی لازمی اور ضروری کام اور حاجت کے گھر سے نہ نکلے، مثلا بیمار ہونے کی صورت میں ہسپتال جانا، یا کسی لازمی ضرورت کی خریداری کےلیے بازار جانا، مثلا روٹی وغیرہ کےلیے۔

2۔ (شوخ) خوبصورت لباس سے اجتناب کرے اور سادہ لباس پہنے۔

3۔ ہر طرح کی خوشبو سے اجتناب کرے، سوائے اس کے کہ ماہانہ ایام سے فارغ ہو تو کوئی بخور وغیرہ استعمال کر سکتی ہے۔

4۔ زیورات، سونے چاندی یا جواہرات وغیرہ استعمال نہ کرے، وہ گلے کے ہار ہوں یا ہاتھوں کے کنگن یا چوڑیاں وغیرہ۔

5۔ سرمے اور مہندی کے استعمال سے بھی باز رہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدت وفات میں خاتون کو ان امور سے منع کیا ہے۔

ایسی عورت کےلیے جائز ہے کہ جب چاہے غسل کر سکتی ہے اور نہانے کےلیے صابن یا بیری کے پتے استعمال کر سکتی ہے۔ اپنے اقارب وغیرہ سے گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اپنے عزیزوں کی مجلس میں بیٹھ سکتی ہے، اور کھانا چائے وغیرہ سے ان کی تواضع بھی کر سکتی ہے۔ گھر کے تمام کام جو گھر کے اندر ہوتے ہیں دن رات میں ہر وقت سرانجام دے سکتی ہے، مثلا گھر کی صفائی، کپڑے دھونا، جانوروں کا دودھ دوہنا وغیرہ، وہ تمام کام جو عام عورتیں گھروں میں سرانجام دیتی ہیں۔ اور اس کےلیے جائز ہے کہ چاند کی روشنی میں بغیر حجاب کے چل سکتی ہے جیسے کہ دوسری عورتیں چلتی ہیں۔ اور اگر اس کے پاس کوئی غیر محرم نہ ہو تو حسب ضرورت کپڑا اتارنا بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

صفحہ نمبر 576

محدث فتویٰ